

## قبل سے غیر طے شدہ ڈی جی ایم او بات چیت

Posted On: 30 OCT 2017 5:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 اکتوبر - پاکستان کے ذریعہ قبل سے غیر طے شدہ درخواست کی بنیاد پر ہندوستان کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) لیفٹننٹ جنرل اے کے بھٹ نے آج دوپہر 2 بجے اپنے پاکستان ہم منصب کے ساتھ بات چیت کی۔ پاکستان کے ڈی جی ایم او نے بات چیت کے دوران یہ الزام لگا یا کہ ہندوستان کے سلا متی دستہ نے لا ئن آف کنٹرول پر بلا اشتعال گولی باری کی۔ جنرل اے کے بھٹ نے زور دے کر کہا کہ سرحد پار سے مسلحہ دہشت گردوں کی در اندازی کرانے کے لئے پاکستان کی فوج کے ذریعہ کی جا رہی گو لی باری کے جواب میں ہی ہندوستانی فوجوں نے گو لی باری کی ہے۔ یہ دہشت گرد بھا ری اسلحہ سے ہندوستان کی فوجی چوکیوں کو نشا نہ بنا نے والے تھے۔ ایسی کا ر روائیوں کے جواب میں ہی ہندوستانی فوج جوابی کا ر روائی کر تی ہے۔

ڈی جی ایم او لیفٹننٹ جنرل بھٹ نے مزید وضاحت کی کہ ہندوستان کی فوج ہمیشہ ہی پیشہ واریت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتی ہے، وہ کبھی بھی شہریوں کو نشانہ نہیں بنا تی۔ اس کے بر خلاف پاکستان کی فوج نے سرحدی چوکیوں پر اور پاکستانی فوجیوں کی چوکیوں کے اطراف میں بھی شہریوں کو ہمارکھا ہے۔ ان شہریوں کو ہمارے اہم مقامات سے متعلق معلومات حاصل کر نے کے لئے استعمال کر تی رہتی ہے اور یہ شہری لا ئن آف کنٹرول عبور کر نے کے دوران دہشت گردوں کی رہنمائی کر تے ہیں۔

لیفٹننٹ جنرل اے کے بھٹ نے پاکستانی ڈی جی ایم او سے کہا کہ ہندوستانی فوج جہاں سرحدوں پر امن و آشتی برقرار رکھنے کی کوشش کرتی ہے وہیں پاکستانی فوج لا ئن آف کنٹرول عبور کر نے کے دوران دہشت گردوں کی مدد کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں طرف نقصان ہو تا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر کہا، پاکستان کی فوج کے ذریعہ دہشت گردوں کی مدد نا قابل قبول ہے اور ہندوستانی فوج ایسے حالات میں جوابی کا ر روائی جا ری رکھنے کے علاوہ پھر مستقبل میں بھی پاکستان کی جانب سے جا رحیت کی ایسی اشتعال انگیز کا ر روائیوں کا جواب دینے کا حق رکھتی ہے۔

\*\*\*

م ن-ش-س-م ح

UNO 5413

